اتوار 8 جنوری، 2023

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: یوحنا 14 باب 21 آیت

’’جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا۔‘‘

جوابی مطالعہ: **فلپیوں 2 باب 5 تا 13 آیات**

5۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا تھا۔

6۔ اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔

7۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔

8۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔

9۔ اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

10۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا ہو جو زمین کے نیچے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔

12۔ پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کے کام کرتے جاؤ۔

13۔ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ میکاہ 6 باب 6 تا 8 آیات

6۔ میں کیا لے کر خداوند کے حضور آؤں اور خدا تعالیٰ کو کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختنی قربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں کو لے کر اُس کے حضور آؤں؟

7۔ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پہلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض میں اور اپنی اولاد کو اپنی جان کی خطا کے بدلہ میں دے دوں؟

8۔اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خداوند تجھ سے اِس سے زیادہ کیا چاہتا ہے کہ تُو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے؟

2۔ متی 4 باب 23 آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوش خبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

3۔ متی 5 باب 1 تا 12، 16 آیات

1۔وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

3۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔

4۔ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔

5۔ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

6۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

7۔ مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔

8۔ مبارک ہیں وہ جو پاکدل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔

10۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔

11۔ جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہو گے۔

12۔ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے اِس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔

16۔ تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔

4۔ متی 10 باب 1، 5 تا 8، 12 تا 14 آیات

1۔ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں۔

5۔ اِن بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُن کو حکم دے کر کہا غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔

6۔ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔

7۔ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔ مفت تم نے پایا مفت دینا۔

12۔ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعائے خیر دینا۔

13۔ اور اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا اسلام اُسے پہنچے اور اگر لائق نہ ہو تو تمہارا اسلام تم پر پھر آئے۔

14۔ اور اگر کوئی تم کو قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا۔

5۔ متی 26 باب 17 تا 20، 26 تا 29 آیات

17۔ اور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟

18۔ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر کہنا اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عید فسح کروں گا۔

19۔ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا اور فسح تیار کیا۔

20۔ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔

26۔ جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔

27۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن سے کہا تم سب اِس میں سے پیو۔

28۔ کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

29۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا۔اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں۔

6۔ متی 27 باب 1، 33، 35 (وہ) (تا پہلی) آیات

1۔جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں۔

33۔اور اُس جگہ جو گلگتا کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر۔

35۔۔۔۔انہوں نے اُسے مصلوب کیا۔

7۔ مرقس 16 باب 9، 14، 15، 17، 18 آیات

9۔ ہفتہ کے پہلے روز جب وہ جی اٹھا تو پہلے مگدلینی کو جس میں سے اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔

14۔ پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر اُن کو ملامت کی کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا۔

15۔اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

17۔اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔

18۔سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔

8۔ لوقا 24 باب 45، 50تا 53 آیت

45۔ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تا کہ کتابِ مقدس کو سمجھیں۔

50۔ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔

51۔جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اٹھایا گیا۔

52۔اور وہ اُس کو سجدہ کر کے بڑی خوشی سے یروشلیم کو لوٹ گئے۔

53۔اور ہر وقت ہیکل میں حاضر ہو کر خدا کی حمد کیا کرتے تھے۔

سائنس اور صحت

1۔ 4:5-11

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔ باوفا اور دلی شکر گزاری کو ظاہر کرنے کے لئے بیرونی عبادت خود میں ہی کافی نہیں ہے، کیونکہ اُس نے کہا، ''اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔''

2۔ 496:5۔8

آپ یہ سیکھیں گے کہ کرسچن سائنس میں پہلا فرض خدا کی فرمانبرداری کرنا، ایک عقل رکھنا اور دوسروں کے ساتھ اپنی مانند محبت رکھنا ہے۔

3۔ 256:19۔27

یہ کون ہے جو ہماری فرمانبرداری کا مطالبہ کرتا ہے؟ وہی، کلام کی زبان میں، ''جو آسمانی لشکر اور اہلِ زبان کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے تُو کیا کرتا ہے؟''

لامحدود محبت کو پیش کرنے کی کوئی شکل نہ ہی کوئی جسمانی مجموعہ موزوں ہے۔ خدا سے متعلق ایک محدود اور مادی فہم رسمیت اور تنگ نظری کی جانب لے جاتا ہے؛ یہ مسیحت کی روح کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

4۔ 25:13۔21

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔ کسی دوسرے شخص کی نسبت جس کا اصل کم روحانی ہو یسوع نے خدا کی مثال کو بہت بہتر انداز میں پیش کیا۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی

کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔ اسی طرح اُس کی اس نصیحت کی طاقت ہے کہ ''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔''

5۔ 22:27۔27

یسوع نے ایک ہی وقت میں ستر لوگوں کو بھیجا، لیکن صرف بارہ ہی مطلوبہ تاریخی ریکارڈ بنا سکے۔ روایت اُس کے سر پر دو یا تین سو شاگردوں کا سہرا باندھتی ہے جن کا کوئی نام و نشان نہیں ملا۔ ''بلائے ہوئے تو بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔'' وہ فضل سے دور ہو گئے کیونکہ انہوں نے حقیقت میں اپنے مالک کی ہدایت کو نہیں سمجھا تھا۔

6۔ 242:9۔14، 30۔3

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

الٰہی سائنس کے ہدایتِ سمت وہ راہ دکھاتے ہیں جس پر ہمارے مالک نے قدم رکھے، اور محض کاروبار کے لئے نہیں بلکہ یہ مسیحیوں سے اُس ثبوت کا مطالبہ کرتے ہیں جو اُس نے دکھایا۔ ہم دنیا سے روحانی لاعلمی چھپا سکتے ہیں، مگر ہم لاعلمی یا ریاکاری کی بدولت ہونے والی روحانی اچھائی کے اظہار اور سائنس کو چھپانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

7۔ 12:31۔22(تا)

مسیحی فرائض کی فہرست میں سب سے پہلا فرض جو اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا وہ سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت ہے۔ اُس نے بے جان رسموں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ یہ زندہ مسیح، عملی سچائی ہی ہے جو مسیح کو اُن سب کے لئے "قیامت اور زندگی" بناتا ہے جو کاموں میں اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ اُس کے بیش قیمت احکامات کی فرمانبرداری کرتے ہوئے، جتنا ہم یہ سمجھ سکیں اتنا اُس کے اظہار کی پیروی کرتے ہوئے، ہم اُس کے پیالے میں سے پیتے ہیں، اُس کی روٹی میں شریک ہوتے ہیں، اور اُس کی پاکیزگی میں بپتسمہ پاتے ہیں، اور بالا آخر ہم جو موت پر فتح مند ہوتا ہے اُس الٰہی اصول کے مکمل فہم میں اُس کے ساتھ بیٹھیں گے، آرام کریں گے۔

8۔ 32:3-25

قدیم روم میں ایک سپاہی کے لئے اپنے جرنل کے ساتھ وفاداری کا عہد باندھنا ضروری ہوتا تھا۔ اِس عہد کے لئے لاطینی لفظ ساکرامینٹم تھا، اور ہمارا انگریزی لفظ ساکرامنٹ اِسی سے اخذ کیا گیا ہے۔ یہودیوں میں یہ قدیم روایت تھی کہ دعوت کا مالک ہر کسی کو مے کا پیالہ دیا کرتا تھا۔ مگر یوخرست کسی رومی سپاہی کے حلف کی یادگاری نہیں تھا اور نہ ہی مے تھی، جو اجتماعی مواقعوں میں اور یہودی رسوم میں استعمال ہوتی تھی، یعنی ہمارے خداوند کا پیالہ تھی۔ پیالہ اُس کے تلخ تجربے کو ظاہر کرتا ہے، یعنی وہ پیالہ جس کے لئے اُس نے دعا چاہی کہ وہ اُس سے ٹل جائے، حالانکہ وہ الٰہی فرمان کی پاک سپردگی میں جھک گیا تھا۔

"جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دے کر کہا تم سب اِس میں سے پیو۔"

اگر ساکرامنٹ کو روٹی اور مے کے استعمال میں محدود کر دیا جائے تو روحانی طور پر حقیقی فہم کھو جاتا ہے۔ شاگردوں نے کھا لیا تھا، تاہم یسوع نے دعا کی اور اُنہیں روٹی دی۔ لفظی معنوں میں یہ ایک بے وقوفی ہی ہو گی؛ مگر اِس کے روحانی مفہوم میں، یہ فطری اور نہایت خوبصورت بات تھی۔

9۔ 43:21-4

اُس پیالے کی کڑواہٹ کے سبب جو اُس نے پیا یسوع اظہار میں اوپر اٹھایا گیا۔ انسانی قانون نے اُسے رد کیا، مگر وہ الٰہی سائنس کو ظاہر کر رہا تھا۔ اُس کے دشمنوں کی حد سے زیادہ بربریت کے باوجود، وہ مادے اور فانیت کے انحراف میں روحانی قانون کے تحت کام کر رہا تھا، اور اسی روحانی قانون نے اُسے قائم رکھا۔ الٰہی کو ہر مقام پر انسان پر فاتح ہونا چاہئے۔ وہ سائنس جس کی تعلیم یسوع نے دی اور اُس پر زندگی گزاری اُسے زندگی، مواد اور ذہانت سے متعلق تمام تر مادی عقائد پر اور ایسے عقائد سے فروغ پانے والی کثیر غلطیوں پر فتح مند ہونا چاہئے۔

محبت کو نفرت پر ہمیشہ فتح مند ہونا چاہئے۔ اس سے قبل کہ کانٹوں کو تاج بنانے کے لئے چنا جائے اور روح کی برتری کو ظاہر کیا جائے، سچائی اور زندگی کو غلطی اور موت پر فتح کی مہر ثبت کرنی چاہئے، دعائے خیر کہتی ہے، ''ایک اچھے اور وفادار خادم، تو نے بہت اچھا کیا''۔

10۔ 19:35 صرف، 25۔29

ہمارا بپتسمہ ساری غلطی سے ہماری پاکیزگی ہے۔۔۔۔ ہمارا یوخرست ایک خدا کے ساتھ روحانی شراکت ہے۔ ہماری روٹی ''جو آسمان سے اترتی ہے،'' سچائی ہے۔ ہمارا پیالہ صلیب ہے۔ ہماری مے، یعنی وہ مے جو ہمارے مالک نے پی اور اپنے پیروکاروں کو بھی اِس کا حکم دیا، محبت کا الہام ہے۔

11۔ 239:16۔22

ہماری ترقی کا تعین کرنے کے لئے، ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ ہماری ہمدردیاں کیا مقام رکھتی ہیں اور بطور خدا ہم کسے تسلیم کرتے اور کس کے حکم کی پیروی کرتے ہیں۔ اگر الٰہی محبت ہمارے لئے قریب تر، عزیز تر اور زیادہ حقیقی بن رہی ہے تو پھر مادہ روح کے سپرد ہو رہا ہے۔ جن چیزوں کا ہم تعاقب کرتے ہیں اور جس روح کو ہم آشکار کرتے ہیں وہ ہمارے نقطہ نظر کو ظاہر کرتی ہے اور ہمیں دکھاتی ہے کہ ہم کیا فتح کر رہے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ 37:22۔31

یہ ممکن ہے، ہاں یہ ہر بچے، مرد اور عورت کی ذمہ داری اور استحقاق ہے کہ وہ زندگی اور سچائی، صحت اور پاکیزگی کے اظہار کے وسیلہ مالک کے نمونے کی کسی حد تک پیروی کریں۔ مسیحی لوگ اُس کے پیروکار ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر کیا وہ اُس کی پیروی اُسی طرح کرتے ہیں جیسے اُس نے حکم دیا ہے؟ اِن ناگزیر احکامات کو سنیں: ”پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے!“ ”تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو!“ ”بیمار کو شفا دو!“

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔